© rasailojaraid.com

ایک ایسی "تلوار بے نیام" آگئی ہے، جسے وہ اپنے دل پسند افکار کے پھیلانے میں جا بجا استعمال کرتا پھرتا ہے، تو یہ زیادہ صحیح ہوگا۔ اس کی مدافعت کی یہی ایک صورت ہے کہ جو لوگ بالکل نادانستہ طور پر ان غلط فہمیوں کا شکار ہوگئے ہیں انہیں یہ انگریزی تبصرہ دیا جائے تاکہ وہ جان سکیں کہ اس "طوفان" کی تہ میں کیا چھپا ہے۔

انگریزی ایڈیشن میں فاضل مترجم کے قلم سے ایک مبسوط مقدمہ بھی موجود ہے جس میں نہایت سلجھے ہوئے انداز میں رپورٹ کے مختلف پہلوؤں کے علاوہ "رواداری" کا تجزیہ کیا گیا ہے جس کا لادینی نظام کے حامی بہت ڈھول پیٹا کرتے ہیں۔ یہ مقدمہ بذاتِ خود ایک اونچی علمی کتاب کا درجہ رکھتا ہے اور اس بنا پر بڑی افادیت کا حامل ہے۔ اس کے مطالعہ سے یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ دنیا میں لادینی نظام کے حامیوں سے بڑھ کر ناروا داری، متعصب اور تنگ نظر طبقہ اور کوئی نہیں ہے، اور یہ دراصل اس طبقہ کی مکاری ہے کہ جس جرم کا سب سے بڑھ کر مجرم وہ خود ہے اس کا الزام وہ اہلِ مذہب کے سر چپک کر اپنا سیاہ چہرہ چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔

ہم اس کتاب کو جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے نہایت ہی مفید پاتے ہیں اور اسے زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ (ص)

لغات القرآن

مؤلفہ مولانا شہید الدین صاحب
شائع کردہ:۔ نور محمد، کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی صفحات ۴۱۴

فاضل مؤلف نے اس کتاب میں قرآن پاک کے تمام الفاظ کو اردو اور فارسی لغات کے طرز پر جمع کرکے ان کے اردو معانی بیان کئے ہیں۔ جہاں تک مؤلف اور ناشر کے اس جذبہ کا تعلق ہے کہ مسلمانوں کے لیے قرآن کا سمجھنا زیادہ سے زیادہ آسان بنایا جائے ہم اس کی انتہائی قدر کرتے ہیں۔ لیکن قرآن کے الفاظ کو اس طرح مرتب کرکے ان کے لغوی معنی بیان کردینا ہم صحیح نہیں سمجھتے۔ کیونکہ لغت کے اعتبار سے ایک لفظ کے متعدد معانی ہوسکتے ہیں اور قرآن میں بہت سے الفاظ مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں کسی لفظ کو ایک جگہ قرآن نے جس خاص معنی اور مفہوم میں استعمال کیا ہے اس کا صحیح اندازہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک اسے قرآن ہی کے سیاق و سباق میں رکھ کر نہ دیکھا جائے، بلکہ اس کے ساتھ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ قرآن کے دوسرے

© rasailojaraid.com